بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میت کا قبر میں نماز پڑھنے کا تقاضا کرنا

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت یہ ہے کہ کیا کسی حدیث کے اندر یہ بات مذکور ہے کہ ایک شخص کو قبر کے اندر رکھا گیا اور جب منکر نکیر اس کے پاس آئے تو اس شخص نے کہا کہ پہلے مجھے نماز پڑھ لینے دو! اگر موجود ہو تو ارسال فرمائیں۔ جزاک اللہ خیراً.

سائل: محمد سلمان روپندیہی نیپال

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنن ابن ماجہ میں اس مضمون کی یہ روایت موجود ہے:

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتِ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُولُ: دَعُونِي أُصَلِّي".

(سنن ابن ماجۃ: رقم الحدیث 4272)

ترجمہ: حضرت جابر (بن عبد اللہ) رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میت قبر میں دفن ہوتی ہے تو اس کے سامنے غروبِ آفتاب کا وقت پیش کیا جاتا ہے۔ اس وقت میت اپنی آنکھوں کو ملتی ہوئی اٹھ بیٹھتی ہے اور کہتی ہے: مجھے چھوڑ دو تا کہ میں نماز پڑھ لوں۔

اس موقع پر اس روایت کی تشریح ذکر کرنا بھی فائدہ سے خالی نہ ہو گا۔ شارح مشکوٰۃ نواب قطب الدین دہلوی (ت 1279ھ) اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں:

”با عمل مؤمن مردہ جس وقت قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو وہ جس طرح دنیا میں ایمان و اسلام پر قائم رہا اور فرائضِ اسلام کی ادائیگی سے کبھی غافل نہ رہا اسی طرح قبر میں بھی اسے سب سے پہلے نماز ہی یاد آتی ہے۔ چنانچہ جب منکر نکیر اس کے پاس قبر میں حاضر ہوتے ہیں تو وہ سوال وجواب سے پہلے نماز ادا کرنے کے لئے کہتا ہے کہ پہلے میں نماز پڑھ لوں، اس کے بعد تمہیں جو کچھ کہنا سننا ہو کہہ سنو یا سوال وجواب کے بعد وہ یہ الفاظ کہتا ہے، اور وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میں اپنے گھر والوں کے درمیان بیٹھا ہوں، اس کے شعور واحساس میں سب سے پہلے نماز ہی آتی ہے۔

یہ حالت اس کی رعایتِ حال پر دلالت کرتی ہے کہ گویا وہ ہنوز (ابھی تک) دنیا میں ہی ہے اور سو کر ابھی اٹھا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جو بندہ دنیا میں پکا نمازی ہو گا اور جس کی نماز کبھی قضاء بھی نہیں ہوتی ہو گی قبر میں بھی حسبِ عادت اسے پہلے نماز ہی یاد آئے گی۔"

(مظاہر حق: ج1 ص189)

واللہ اعلم بالصواب

26-اپریل2021ء